السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اذان یا خطبہ کے وقت السلام علیکم کہنا جائز ہے یا نہیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خطبہ میں السلام علیکم کہہ دے تو کوئی حرج نہیں۔ کیونکہ اس کے جواب سے خطبہ کا سماع فوت نہیں ہوتا۔ پھر اشارہ بھی جواب ہو سکتا ہے۔ رہا اذان کے وقت السلام علیکم تو اس کے جواب میں بھی کوئی شبہ نہیں کیونکہ اذان کے جواب کا ذکر آیا ہے۔ اذان کے سماع میں اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کیونکہ موذن کھینچ کر الفاظ کہتا ہے۔

وباللہ التوفیق

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد01